



تاریخ: جنوری 14، 2026

نمبر: 3515-20\PPA

پاکستان کی فارمیسی تعلیم کو خطرہ: ڈاکٹر ساجد بشیر کی دوبارہ تقرری، بدعنوانی اور کرپشن کا کھلا راج ہے۔

ڈاکٹر ساجد بشیر کی دوبارہ تقرری، بدعنوانی اور کرپشن کا کھلا راج ہے۔ سرگودھا کے تعلیمی مرکز میں جاری بحران، اب لاہور کے لارڈ کالج تک: پاکستان کی فارمیسی تعلیم کو خطرہ — جن میں پنجابی، سرائیکی، پشتون اور بلوچ برادریاں شامل ہیں — سے زائد طلبہ کو تعلیم دیتی ہے 25,000 جاہلچل۔ پنجاب کے قلب، سرگودھا میں، جہاں یونیورسٹی آف سرگودھا سالانہ فارمیسی کی تعلیم کا شعبہ ایک گہرے بحران کا شکار ہے جو پاکستان کی تعلیمی ساکھ کو داغدار کر رہا ہے۔ ڈاکٹر ساجد بشیر، جن پر مالی خرد برد، جعلی اسناد، اور انتظامی دھوکہ دہی کے سنگین الزامات ہیں، کو نہ دسمبر 29 میں لاہور کے پرل کانٹیننٹل ہوٹل میں (2024 آئی پی سی ای) ویس انٹرنیشنل فارمیسی کانفرنس اینڈ ایگزیکٹو سیشن 21 صرف ایک اہم تعلیمی عہدے پر دوبارہ تعینات کیا گیا بلکہ انہیں تک اعزاز سے بھی نوازا گیا۔ 2025 سے یکم جنوری 2024

سے زائد شکایات کے باوجود، وہ لاہور کے کوٹ لکھپت کے صنعتی علاقے میں لارڈ کالج آف فارمیسی کے پرنسپل کے طور پر اپنا شور و سوغ برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ یہ 50 سے اب تک 2012 تک کے ناقابل 2025 سے اکتوبر 2012، کی سربراہی میں — ایک ممتاز فارما کولو جسٹ، پی ایچ ڈی اسکالر، اور پاکستان فارماسسٹ فیڈریشن کے صدر — رپورٹ، واپس ڈاکٹر طہ نذیر تردید ہو توں پر مبنی ہے۔

کی زیر قیادت حکومت سے، جو وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی سربراہی میں (ن) اور پنجاب کی مسلم لیگ، (این اے بی) نیشنل ایکاؤنٹ ہبلٹی بیورو، (ایچ ای سی) یہ رپورٹ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے انتخابی منشور میں بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس کا وعدہ کر چکی ہے، فوری احتساب کا مطالبہ کرتی ہے۔ 2024

کے لیے ادویات — فیصد پشتون اور بلوچ جیسے اقلیتی گروہ شامل ہیں 20 جن میں — ملین کی آبادی 240، سے زائد پیشہ ور افراد تیار کرتا ہے 10,000 پاکستان کا فارمیسی شعبہ، جو ہر سال کی حفاظت اور صحت کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ایچ ای سی کے سخت رہنما اصولوں پر انحصار کرتا ہے۔ یہ معیارات، جو فیکٹی بھرتی، پی ایچ ڈی کی نگرانی، اور نصاب کی ہم آہنگی کو کنٹرول کرتے ہیں، اور وزارت قومی صحت کے معاون خصوصی ڈاکٹر ملک مختار احمد کے صحت اصلاحات کے مطابق ہیں۔ 2023 پنجاب ڈرگ ایکٹ

اس نظام کو کمزور کرتی ہے، ناقص تربیت یافتہ — جیسے کہ پنجابی شہری اشرافیہ کو ترجیح دینے والی نیپوسٹک بھرتی، جو دیہی سارائیک پیشتون امیدواروں کو نظر انداز کرتی ہے — تاہم، بدعنوانی فارماسٹس پیدا کرتی ہے جو سرگودھا کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال یا لاہور کے میو ہسپتال جیسے اداروں میں مرلیضوں کی جانوں کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔

ایس یونیورسٹی آف سرگودھا فارماسیوٹیکل لیبارٹریز، ڈرگ مینوفیکچرنگ لائسنس نمبر / ایم) بلین روپے کے ڈرگ مینوفیکچرنگ پروجیکٹ 0.8 تک 2023 سے 2005 کی ناکامی اس کی واضح مثال ہے، جو مبینہ خریداری کی بے ضابطگیوں کی وجہ سے پنجاب کے سارائیک علاقوں کو سستی ادویات سے محروم کر گئی اور (پنجاب ڈرگ کنٹرول اتھارٹی، 000859 صحت کی خدمات میں نسلی تفاوت کو گہرا کر گئی۔

کی تقرری نے ایچ ای سی کے (21-بی پی ایس) میں یونیورسٹی آف سرگودھا کے ڈیپارٹمنٹ آف فارمیسی، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا میں پروفیسر آف فارمیسی 2012 ڈاکٹر بشیر کی اعلیٰ اثر والے، ایچ ای سی سے تسلیم شدہ شاعتیں اور غیر جانبدار غیر ملکی جائزوں کی ضرورت تھی۔ 15 کے معیارات کی سنگین خلاف ورزی کی، جن میں 2009

یونیورسٹی سائنس ملائیشیا کے ڈاکٹر محمد عظمیٰ احمد — دسمبر کی ڈیڈ لائن مقرر کی، لیکن بشیر کی کلیدی تحقیق 31 میں اشتہار نے (کراچی ایڈیشنز/لاہور) کو ڈیلی جنٹ 2009 یکم نومبر کے وقت کا دعویٰ کرتی ہے، جو جعلی تاریخ سازی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ 2009 ستمبر سے نومبر — حسالی کے ساتھ

2012 فروری 18) کو سلیکشن بورڈ کی میٹنگ، جو یونیورسٹی کے ایڈمنسٹریشن بلاک میں ہوئی، میں کورم کی کمی تھی، کیونکہ ڈاکٹر ظہور الحسن نے اپنی ڈین شپ 2012 مارچ 20-21 کی خلاف ورزی تھی۔ 13(3) سیکشن، 2002 کے بعد شرکت کی، جو یونیورسٹی آرڈیننس (کو ختم

کو اس کی توثیق کی، مفادات کے ٹکراؤ کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ 2012 جولائی 9 کو منظوری دی، اور سینڈ کیٹ نے 2012 مارچ 22 وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری نے 28 چوہدری محمد سرور کو (پی ٹی آئی سے وابستہ) پروفیسر ڈاکٹر محمد الیاس طارق کی جانب سے دائر کی گئی، جس نے اس وقت کے گورنر پنجاب (2021) لاہور ہائی کورٹ کی رٹ پٹیشن کو آرڈر جاری کرنے پر مجبور کیا، جس میں سینڈ کیٹ سے تحقیقات کا حکم دیا گیا۔ (2021 ستمبر 16 سماعت) 2021 اکتوبر

ڈپٹی رجسٹرار سید ناصر عباس، 2022 نومبر 7، نوٹیفکیشن) کو سینڈ کیٹ میٹنگ میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی 2022 ستمبر 27 یونیورسٹی رجسٹرار نے اسے نظر انداز کیا، جس کے نتیجے میں تک غیر حل شدہ ہے۔ 2025 جولائی 2025 (بخاری کی جانب سے

15 کو ناکافی قرار دیا، جو — زیادہ تر کم اہمیت کی رپورٹس — غیر ملکی جائزوں نے مزید بے ضابطگیوں کو بے نقاب کیا۔ اوسلو یونیورسٹی کے پروفیسر سیویر آر نے سینڈ نے بشیر کی اشاعتیں تھیں۔ "غیر معاون" ایچ ای سی سے تسلیم شدہ اشاعتیں پوری نہیں کرتی تھیں اور ایچ ای سی کے معیارات کے تحت

کی تحقیق میں شریک مصنف اور صرف ایسو سی ایٹ پروفیسر تھے، نے جانبدار مثبت جائزہ دیا، جو ایچ ای سی کے غیر جانبداری کے اصولوں کی خلاف ورزی تھی۔ 2009 ڈاکٹر حسالی، جو

پی ایم) کے شکایتی خط میں گورنر عمر سرفراز چیمہ 2022 مئی 13 بلین روپے کے یونیورسٹی فارمالیٹر پروجیکٹ کو تباہ کیا، جیسا کہ ڈاکٹر نذیر کے 0.8 مالی طور پر، بشیر کی مبینہ رشوت نے تک کوئی وصولی نہیں ہوئی۔ 2025 لیکن اکتوبر، (2022 مئی 30، شکایتی آئی ڈی) کو تفصیل سے بتایا گیا۔ این اے بی نے اسے تسلیم کیا (این-ایل

ٹر بلین روپے کی بے ضابطگیوں کو بے نقاب کیا، جن میں تعلیمی فراڈ شامل ہیں، جو نظام کی سستی کو ظاہر کرتا ہے۔ 1 کے آڈٹ نے 2025 پنجاب کے

2220-5187 آئی ایس ایس این) میں بشیر کی ڈین شپ کے تحت ناقص مشینری کے لیے خریداری کا آرڈر اخراجات کو بڑھا دیا بغیر نتائج کے، جیسا کہ فارماسیو ٹیکل ریویو 2022 میں بے نقاب ہوا۔

REFERENCES:

- [1] Higher Education Commission of Pakistan. *Minimum criteria for appointment of faculty members*. Islamabad: HEC; 2009. Available from: <https://hec.gov.pk/english/services/faculty/Pages/default.aspx>
- [2] Higher Education Commission of Pakistan. *Quality assurance manual for higher education institutions*. Islamabad: HEC; 2020. Available from: <https://hec.gov.pk/english/services/universities/QAA>
- [3] Pakistan Pharmacy Council. *Pharmacy education regulations and accreditation standards*. Islamabad: PPC; 2019. Available from: <https://www.ppc.org.pk>
- [4] National Accountability Bureau. *Role of NAB in prevention of corruption in public sector institutions*. Islamabad: NAB; 2022. Available from: <https://www.nab.gov.pk>
- [5] Transparency International. *Corruption Perceptions Index 2024*. Berlin: Transparency International; 2024. Available from: <https://www.transparency.org/en/cpi/2024>
- [6] World Health Organization. *Transforming and scaling up health professionals' education and training*. Geneva: WHO; 2013. Available from: <https://www.who.int/publications/i/item/9789241506502>
- [7] UNESCO. *Global education monitoring report: Accountability in education*. Paris: UNESCO; 2017. Available from: <https://www.unesco.org/en/gem-report>
- [8] Khan MS, Khan RA. Governance challenges in higher education institutions of Pakistan. *Int J Educ Manag*. 2020;34(6):987–1002. Available from: <https://doi.org/10.1108/IJEM-01-2020-0024>
- [9] Malik AM, Azam M. Corruption and public sector performance in Pakistan. *Pak J Soc Sci*. 2018;38(2):421–435. Available from: <http://pjss.bzu.edu.pk>

[10] Pharmaceutical Review. Academic integrity and governance issues in pharmacy education in Pakistan. *Pharmaceutical Review*. 2023;16(4):8–15. Available from: <https://pharmaceuticalreview.com>

ڈاکٹر مظہر نذیر Ph.D

PHARMACEUTICAL REVIEW مدیر اعلیٰ: رسالہ الدویہ

ISSN 2220-5167;W: <https://pharmaceuticalsreview.com/>